Research Paper 4

بسم الله الرحمن الرحیم والصلوة والسلام علی رسول الله و علی ازواجه و اله واصحابه اجمعین الی یوم الدین

12 ربیع الاول 1432ھ

اِمامُ الانبیاء ﷺ کی دعوتِ قُرآن

16 February 2011

[............ وَاُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ .... الانعام : 19]

[اور وحی کیا گیا ہے میری طرف یہ قرآن تا کہ میں اِس سے تبلیغ کر دوں تمہیں اور جس تک بھی یہ پہنچ جائے]

میرے مسلمان بھائیو ! شیطانی وسوسوں کے باوجود اپنی موت سے پہلے پہلے صرف ایک مرتبہ اِس تحریر کو اوّل تا آخر لازمی، لازمی، لازمی پڑھ لیں!

اللّٰہ ﷻ اور اُسکے محبوب، ہمارے نہایت ہی شفیق آقا، اِمامِ اعظم، اِمامِ کائنات، سید الاولین والاخرین، اِمامُ و خاتمُ الانبیاء و المرسلین، شفیع المذنبین، رحمة للعالمین، سیّدنا مُحمّد رسولُ الله ﷺ کی مبارک تعلیماتِ **وحی** (قرآن اور اُسکی تفسیر یعنی صحیح احادیث) شک سے پاک، محفوظ و صحیح حالت میں موجود اور ہمارے سمجھنے کیلئے آسان ہیں:

1 ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛ فِیْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ○ ﴿ **نوٹ** : عام مسلمان بھائیوں کو سمجھانے کی خاطر ہر آیت کا ترجمہ بامحاورہ اور بالمفہوم کیا گیا ہے۔﴾ [البقرة : 2]

1 (یہ قرآن) وہ (بلند رُتبے والی) کتاب ہے کہ جس میں شک (کی کوئی جگہ) نہیں ہے، (یہ قرآن) پرہیز گاروں کیلئے ہدایت ہے (یعنی جو واقعی آخرت کی جوابدہی سے بچنا چاہیں)۔

2 لَّا یَاْتِیْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۭ تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَكِیْمٍ حَمِیْدٍ ○ [حٰمٓ السجدۃ : 42]

2 اِس (قرآن) کے نزدیک باطل نہیں آسکتا، نہ آگے سے اور نہ ہی پیچھے سے، یہ (قرآن) بڑے حکیم اور خوبیوں والے (اللّٰہ ﷻ) کی طرف سے اُترا ہے۔

3 اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ○ [الحجر : 9]

3 بے شک اِس نصیحت (کی کتاب قرآن) کو ہم (اللّٰہ ﷻ) ہی نے نازل فرمایا ہے اور ہم ہی اِسکی حفاظت کرنے والے ہیں۔

4 وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ○ [القمر : 17، 22، 32، 40]

4 اور بے شک ہم (اللّٰہ ﷻ) نے اِس قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کیلئے آسان کر دیا ہے، پس ہے کوئی جو (اِس قرآن سے) نصیحت حاصل کرے ؟

دینِ اِسلام قبول کرنے کے علاوہ اللّٰہ ﷻ کی بارگاہ میں قیامت کے دِن نجات اور کامیابی کا کوئی اور ذریعہ قطعاً نہیں

5 اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۣ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَھُمُ الْعِلْمُ بَغْیًۢا بَیْنَھُمْ ۭ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ○

5 بے شک اللّٰہ ﷻ کے نزدیک (قبولیت والا) دین صرف اسلام ہے اور اس پختہ علم (قرآن) کے آجانے کے بعد بھی اہلِ کتاب (یہودیوں اور عیسائیوں) نے (اس دعوت سے) صرف ضد کی وجہ سے اختلاف کیا (یعنی میں اسکی کیوں مانوں یہ میری مانے)، اور جو کوئی اللّٰہ ﷻ کی آیات کا انکار کرے تو بے شک اللّٰہ ﷻ جلد حساب لینے والا ہے۔ [آل عمران : 19]

6 وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَھُوَ فِی الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ○ [آل عمران : 85]

6 اور جو کوئی اِسلام کے علاوہ کسی اور دین کو اختیار کرے گا تو ایسے شخص سے (اُسکا وہ دین) ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائے گا۔

7 رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِیْنَ ○ [الحجر : 2]

7 (قیامت کے ہولناک دن) کافر لوگ بہت ہی زیادہ (حسرت کے ساتھ) خواہش کریں گے کہ اَے کاش ! وہ (دنیا میں) مسلمان ہوتے۔

8 یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ [آل عمران : 102]

8 اَے ایمان والو ! اللّٰہ ﷻ سے ڈرو جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے اور (دیکھنا) تمہیں موت نہ آئے مگر اِسی حال میں کہ تم مسلمان ہو (یعنی ہمیشہ اسلام پر ہی قائم رہنا)۔

دینِ اِسلام میں اللّٰہ ﷻ اور اُسکے محبوب سیّدنا مُحمّد رسولُ الله ﷺ کے علاوہ کوئی ذات مُطلقاً حُجت اور دلیل نہیں

9 یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِیْلًا ○ [النساء : 59]

9 اَے ایمان والو ! اللّٰہ ﷻ کی اطاعت کرو اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور تم میں سے جو حاکم ہو۔ اگر تمہارے (حاکم اور عوام) کے درمیان کوئی اختلاف ہو جائے تو اُس (اختلاف کو فیصلے کیلئے) اللّٰہ ﷻ اور رسول ﷺ کی طرف لوٹا دیا کرو اگر تم (واقعی) اللّٰہ ﷻ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہو، یہ (تمہارا طرزِ عمل) خیر والا اور اچھے انجام والا ہے۔

10 قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○ قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْكٰفِرِیْنَ ○

10 (اَے محبوب ﷺ !) آپ فرماؤ : اگر تم اللّٰہ ﷻ سے محبت کرتے ہو تو پھر میری اتباع کرو، اللّٰہ ﷻ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف فرما دے گا اور اللّٰہ ﷻ معاف فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ آپ فرماؤ : اللّٰہ ﷻ کی اطاعت کرو اور رسول ﷺ کی اور اگر وہ منہ پھیر لیں تو اللّٰہ ﷻ کافروں سے محبت نہیں کرتا۔ [آل عمران : 31 اور 32]

دینِ اسلام کی سچی تعلیمات، ذاتی گمان اور بے اَصل و بے بنیاد خیالات کی بجائے صرف صحیح علم پر قائم ہیں (2)

11 وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ O [الانعام : 116]

11 اور (اَے سننے والے!) اگر تو اہلِ زمین کی اکثریت کی پیروی کرے گا تو وہ تجھے اللّٰہ ﷻ کی راہ سے بہکا دیں گے، یہ لوگ تو ذاتی گمان کے پیچھے چلتے اور صرف اندازے لگاتے ہیں۔

12 وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْــــًٔا O [النجم : 28]

12 اور (اَیسے لوگوں کو) اُسکے (یعنی توحید کے) متعلق کچھ علم ہی نہیں وہ صرف اپنے ذاتی گمان کی پیروی کرتے ہیں اور حق (یعنی علم) کے مقابلے میں گمان کی کوئی حیثیت ہی نہیں ہے۔

13 ......قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۭ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ O [الزمر : 9]

13 (اَے محبوب ﷺ!) آپ فرماؤ: (اَے لوگو) بھلا کیا علم رکھنے والے اور علم نہ رکھنے والے برابر ہو سکتے ہیں ؟ بے شک نصیحت تو صرف عقل والے ہی حاصل کرتے ہیں۔

14 وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـــُٔوْلًا O [بنی اسرائیل : 36]

14 اور (اَے سننے والے!) کسی اَیسی چیز کے پیچھے مت لگ جاؤ جسکے متعلق تمہیں علم نہ ہو (یعنی پہلے علم حاصل کرو)، بیشک کان اور آنکھ اور عقل اِن سب کے متعلق تم سے سوال کیا جائے گا۔

15 ......اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰۗؤُا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ O [فاطر : 28]

15 بے شک اللّٰہ ﷻ کے بندوں میں سے جو علم رکھتے ہیں صرف وہی اُس سے ڈرتے ہیں (یعنی وہی معرفت رکھنے والے ہیں)، بے شک اللّٰہ ﷻ غالب ہے بخشنے والا ہے۔

دینِ اسلام میں تمام علوم کی بنیاد 2۔سرچشموں پر ہے : قرآن اور سُنت (جو صرف صحیح الاسناد احادیث سے ماخوذ ہو)

16 لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِھِمْ يَتْلُوْا عَلَيْھِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْھِمْ وَيُعَلِّمُھُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ O

16 بے شک اللّٰہ ﷻ نے مومنوں پر احسان فرمایا ہے کہ اُنہی میں سے رسول ﷺ کو مبعوث فرمایا جو اُن پر اُسکی آیتیں تلاوت کرتے ہیں، اور اُنھیں پاک کرتے ہیں اور اُنھیں کتاب (قرآن) اور حکمت (قرآن وسنت) کا علم سکھاتے ہیں، اور یقیناً وہ لوگ اِس (رسول ﷺ کے آنے) سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔ [آل عمران : 164]

17 يٰٓاَيُّھَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاۗءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ڏ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ O [یونس : 57]

17 اَے تمام انسانو! بے شک تمہارے پاس آگئی نصیحت کی چیز (قرآن) تمہارے رب کی طرف سے، اور شفا ہے سینوں کی بیماری (شرک وغیرہ) کی اور ہدایت اور رحمت ہے مومنین کیلئے۔

18 شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ ھُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ...... O [البقرۃ : 185]

18 رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل فرمایا گیا ہے (جو کہ) ہدایت ہے لوگوں کیلئے، اور (اِس قرآن میں) ہدایت اور حق وباطل میں فرق کرنے کیلئے روشن دلائل موجود ہیں۔

19 ......اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ ھٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ O [الاحقاف : 4]

19 (اَے محبوب ﷺ! جب کافر لوگ بحث کریں تو اُن سے یوں فرماؤ :) لاؤ میرے پاس (اَپنی) کوئی کتاب اِس (قرآن) سے پہلے یا پھر علم کے (نقل شدہ) آثار، اگر تم سچے ہو۔

نوٹ : ﴿اجماعِ اُمت﴾ کو حُجت ماننا بھی قرآن وصحیح احادیث کے حکم میں داخل ہے: [النساء : 115] ، [المُستدرک لِلحاکم "کتابُ العلم" حدیث نمبر 399]
قرآن وسنت (صحیح احادیث) اور اجماعِ اُمت کی مخالفت نہ آئے تو ﴿قیاس یا اجتہاد﴾ کرنا جائز ہے: [المُصنف لابن ابی شیبۃ "کتابُ البیوع والاقضیۃ" اَثر نمبر 22,990]

قرآنِ حکیم سے ہدایت حاصل کرنے کیلئے بنیادی 3۔شرائط ہیں : کوشش کرنا، بات متوجہ ہو کر سُننا اور عقل استعمال کرنا

20 وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ O [العنکبوت : 69]

20 جو لوگ ہماری راہ میں (ہمیں پانے کیلئے) کوشش کریں گے ہم ضرور اَیسے لوگوں کو اپنی (طرف ہدایت کی) راہیں دکھا دیں گے، بے شک اللّٰہ ﷻ نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔

21 كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ O [صٓ : 29]

21 (اَے محبوب ﷺ!) یہ بابرکت کتاب (قرآن) ہم نے آپکی طرف اسلئے اُتاری ہے تاکہ وہ لوگ اِس کی آیات پر غور کریں، اور عقل استعمال کرنے والے نصیحت حاصل کریں۔

22 اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ O [قٓ : 37]

22 بے شک اِس (قرآن) میں نصیحت ہے اُس کیلئے جو دِل رکھتا ہو (یعنی اُسکی فطرت مسخ نہ ہوئی ہو)، یا پھر اُس کیلئے (بھی نصیحت ہے) جو بات غور سے سنے اور وہ متوجہ بھی ہو۔

23 اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ۭ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ O [الانعام : 36]

23 بے شک (قرآن) صرف وہ قبول کرتے ہیں جو بات سن لیتے ہیں اور مُردوں (کان اور عقل استعمال نہ کرنے والوں) کو اللّٰہ ﷻ ہی اُٹھائے گا پھر اُسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

24 وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ O [حٰمٓ السجدۃ : 26]

24 اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ اِس قرآن کو مت سنا کرو، اور اِس (قرآن کی دعوت) میں شور مچا دیا کرو تاکہ تم اِس (قرآن کی دعوت) پہ غالب آسکو۔

25 وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ O [الملک : 10]

25 اور (کافر لوگ قیامت کے دن اُفسوس سے) کہیں گے اَے کاش ! ہم (دنیا میں قرآن کی دعوت) سننے والے یا عقل استعمال کرنے والے ہوتے تو دوزخ والوں میں سے نہ ہوتے۔

قرآنِ حکیم کو چھوڑ کر کسی بھی اور کتاب کے ذریعہ سے دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ اور جہادِ اکبر ممکن نہیں ہے

26 ...... وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ...... ۝ [الانعام : 19]

26 (اے محبوب ﷺ ! آپ فرماؤ :) اور وحی کیا گیا ہے میری طرف یہ قرآن تاکہ میں اِس سے تبلیغ کردوں تمہیں اور جس تک بھی یہ پہنچ جائے (وہ بھی قرآن پر عمل اور اِسی سے تبلیغ کرے)

27 ...... فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ۝ [قٓ : 45]

27 (اے محبوب ﷺ !) اِس قرآن کے ذریعے نصیحت کرو اُسے جو (اللہ ﷻ) کی وعید (دھمکی) سے ڈرتا ہے (یعنی جو واقعی حق کے حصول کی خواہش رکھتا ہو اُسے تبلیغ نفع دیتی ہے)۔

28 فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ۝ [الفرقان : 52]

28 (اے محبوب ﷺ !) اِن کافروں کی پیروی نہ کرنا (یعنی اِن کی باتوں کو نظر انداز کرو)، اور اُن سے اِس (قرآن) کے ذریعے (نصیحت وتبلیغ کرکے) بڑا جہاد کرو۔

29 وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ [حٰمٓ السجدة : 33]

29 اور اُس شخص سے زیادہ کس کی بات اچھی ہوگی جو لوگوں کو (قرآن کے ذریعے) اللہ ﷻ کی طرف بلائے اور نیک اعمال کرے، اور کہے کہ میں (بھی عام) مسلمانوں میں سے ہوں۔

قرآنِ حکیم سے دوری اور آخرت کی ناکامی کی اصل وجہ اپنے اپنے فرقے کے بزرگوں کی اندھا دُھند پیروی کرنا ہے

30 وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝ [لقمان: 21]

30 اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اتباع کرو اُس کی جو اللہ ﷻ کی طرف سے نازل ہوا تو وہ کہتے ہیں کہ بلکہ ہم تو اُسی کی اتباع کریں گے جس پر ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو پایا ہے، بھلا
کیا اِن کو (اور اِنکے آباؤ اجداد کو) شیطان دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو تب بھی ؟ (یہ قرآن وصحیح احادیث کو چھوڑ کر اپنے بزرگوں کی پیروی ہی کرتے چلے جائیں گے ؟)

31 اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ...... ۝ [التوبة: 31]

31 اُن (گمراہی کی پیروی کرنے والے) لوگوں نے اللہ ﷻ کو چھوڑ کر اپنے درویش لوگوں اور علماء کو اپنا رب بنا لیا ہے۔ (کہ قرآن وصحیح احادیث کو چھوڑ کر اپنے بزرگوں کی مانتے ہیں)

32 وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ۝ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ۝ لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ؕ
وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ۝ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ۝ [الفرقان : 27 تا 30]

32 اور اُس (قیامت کے) دن ظالم شخص اپنے ہاتھوں کو منہ میں چبا چبا کر (افسوس کرتے ہوئے) کہے گا : اے کاش ! میں نے (دنیا کی زندگی میں) رسول ﷺ کا راستہ اختیار کیا ہوتا۔
ہائے افسوس، اے کاش میں نے فلاں شخص کو (رسول ﷺ کی تعلیمات کے مقابلے میں) دوست نہ بنایا ہوتا۔ بے شک اُس نے مجھے نصیحت (قرآن) سے بہکا دیا جبکہ وہ میرے پاس آچکی
تھی، اور شیطان تو انسان کو بے یار ومددگار چھوڑنے والا ہے۔ اور (قیامت کے دن) رسول ﷺ (شکایت کرتے ہوئے) کہیں گے : اے میرے رب میری اُمت نے قرآن کو چھوڑ دیا تھا۔

33 يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ۝ وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ۝ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ
مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ۝ [الاحزاب : 66 تا 68]

33 اُس دن اُن (ظالموں) کے چہرے آگ میں اُلٹ پلٹ کیے جائیں گے تو کہیں گے : اے کاش ! ہم نے اللہ ﷻ کی اور رسول ﷺ کی اطاعت اختیار کی ہوتی۔ اور عرض کریں گے :
اے ہمارے رب ! ہم نے اپنے بڑوں اور بزرگوں کی اطاعت کی تو اُنھوں نے ہمیں راہ سے بہکا دیا، اے ہمارے رب ! اِن (بزرگوں) کو دوگنا عذاب دے اور اِن پر بڑی لعنت بھیج۔

قرآنِ حکیم کی روشنی میں فرقہ واریت کی مذمت صراطِ مُستقیم کی پہچان اور ناقابلِ معافی جُرم کی نشاندہی

34 وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ...... ۝ [آل عمران : 103]

34 اور (اے ایمان والو) تم سب مل کر اللہ ﷻ کی رسی (قرآن) کو مضبوطی سے تھام لو اور آپس میں فرقوں میں مت تقسیم ہو جاؤ۔ [اِس آیت مبارکہ کی تشریح میں صحیح حدیث ملاحظہ فرمائیں] :
اللہ ﷻ کی کتاب اللہ ﷻ کی رسی ہے، جس نے اِسکی اِتباع کی وہ ہدایت پر ہے اور جس نے اِسے چھوڑ دیا وہ گمراہ ہو گیا۔ [صحیح مُسلم "کتابُ الفضائل" حدیث نمبر 6228]

35 ...... مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا ...... ۝ [الحج : 78]

35 (پیروی کرو) اپنے باپ ابراہیم عليه السلام کے دین کی جس نے اِس (قرآن کے نازل ہونے) سے پہلے تمہارا نام مُسلم (مسلمان) رکھا اور اِس (قرآن) میں بھی (تمہارا یہی نام ہے)۔

36 اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ [الانعام : 159]

36 بیشک جنھوں نے دین میں فرقے بنائے اور گروہوں میں بٹ گئے آپ (رسول ﷺ) کا اُن سے کوئی تعلق نہیں، اُن کا معاملہ اللہ ﷻ کے سپرد پھر وہ اُنھیں اُنکے کرتوت بتا دے گا۔

37 قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ [الانعام :161 تا 163]

37 (اے محبوب ﷺ !) آپ فرماؤ : مجھے تو میرے رب نے سیدھے راستے تک پہنچا دیا ہے جو دین مستحکم ہے ملت ابراہیم عليه السلام پر جو یکسو تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ آپ فرماؤ :
بیشک میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ ﷻ کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ اُسکا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم ہوا ہے اور میں پہلا مسلمان (تابع فرمان) ہوں۔

38 وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِیْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ [الانعام : 153]

38 اور یہ میرا سیدھا راستہ ہے تو اسکی پیروی کرو، اور مت پیروی کرو اور راستوں کی وہ تمہیں اُس (اللہ ﷻ) کی راہ سے بہکا دیں گے، اِسی کی تمہیں وصیت کی جاتی ہے تا کہ تم متقی بن سکو۔

39 وَلَقَدْ اُوْحِیَ اِلَیْكَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَیَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝ [الزمر : 65]

39 اور بیشک (اَے محبوب ﷺ !) آپ اور آپ سے پہلے انبیاء کیطرف یہی وحی کی گئی کہ اگر تم نے شرک کیا تو ضرور تمہارے اعمال برباد ہو جائینگے اور تم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤ گے

40 اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَمَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِیْدًا ۝ [النساء : 116]

40 بیشک اللہ ﷻ ہرگز شرک کو معاف نہیں کرے گا، اِسکے علاوہ جو بھی گناہ ہو جس کیلئے چاہے معاف فرمادے گا، اور جس نے اللہ ﷻ کے ساتھ شرک کیا وہ گمراہی میں دور جا پڑا۔

41 ......اِنَّهٗ مَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ [المائدۃ : 72]

41 بیشک جس کسی نے بھی اللہ ﷻ کے ساتھ شرک کیا تو بیشک اللہ ﷻ نے اُس پر جنت حرام کر دی ہے اور اُسکا ٹھکانا (دوزخ کی) آگ ہے اور اِن ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

قرآن حکیم کی بنیادی دعوت غلبہ توحید ہے : عبادت بھی صرف ایک اللہ ﷻ کی اور خصوصاً دُعا بھی صرف ایک اللہ ﷻ ہی سے

42 هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ [الصف : 9]

42 وہی (اللہ ﷻ ہی تو) ہے جس نے اپنے رسول ﷺ کو ہدایت (قرآن) اور دین حق (اسلام) دے کر بھیجا تا کہ اُسے تمام دینوں پر غالب کر دے خواہ مشرکین اِس کو برا مان جائیں۔

43 وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ ...... ۝ [النحل : 36]

43 اور بیشک ہم نے ہر اُمت میں (کوئی نہ کوئی) رسول ﷺ بھیجا کہ (یہی اہم دعوت دے : اَے لوگو !) اللہ ﷻ کی عبادت کرو، اور طاغوت (شیطان اور جھوٹے معبودوں) سے بچو۔

44 اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ [الفاتحۃ : 4]

44 (اَے اللہ ﷻ !) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور (اَے اللہ ﷻ !) ہم تجھ ہی سے (غائب میں) مدد مانگتے ہیں (یعنی دُعا مانگتے ہیں)۔

45 اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَیَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝ [النمل : 62]

45 کون قبول کرتا ہے بے قرار کی فریاد کو جب وہ اُسے پکارے، اور دور کرتا ہے تکلیف کو، اور تمہیں زمین میں خلیفہ بناتا ہے، کیا اللہ ﷻ کے ساتھ اور معبود بھی ہے؟ کم ہی غور و فکر کرتے ہو !

46 وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ۝ [البقرۃ : 186]

46 (اَے محبوب ﷺ !) اور جب آپ سے میرے بندے میرے متعلق سوال کریں، (تو آپ فرماؤ :) یقیناً میں بالکل نزدیک ہوں، قبول کرتا ہوں پکارنے والے کی پکار (دُعا) کو، جب وہ مجھے پکارتا ہے، پس اُنھیں بھی چاہیے کہ میرا حکم مانیں (یعنی عبادت بھی صرف میری کریں اور دُعا بھی صرف مجھ سے مانگیں) اور مجھ پر ایمان لائیں تا کہ وہ کامیابی پا سکیں۔

47 وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیْنَ ۝ [المومن : 60]

47 اور تمہارے رب ﷻ نے فرمایا: مجھ سے دُعا کرو میں تمہاری قبول کروں گا، بیشک جو لوگ میری عبادت (دُعا) سے تکبر کرتے ہیں عنقریب وہ ذلیل و خوار ہو کر دوزخ میں ڈال دیئے جائینگے

48 مَا الْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَاُمُّهٗ صِدِّیْقَةٌ ؕ كَانَا یَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَیْفَ نُبَیِّنُ لَهُمُ الْاٰیٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰی یُؤْفَكُوْنَ ۝
قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ [المائدۃ : 75 اور 76]

48 عیسیٰ بن مریم علیہ السلام تو نہیں مگر ایک رسول ہی بیشک اُن سے پہلے بھی بہت رسول گزرے ہیں اور اُنکی ماں ایک سچی عورت تھیں، وہ دونوں (ماں بیٹا) کھانا کھاتے تھے (انسان ہی تھے) دیکھو تو ہم اپنی آیات اُن کیلئے کیسے کھول کر بیان کرتے ہیں اور پھر اُن (شرک کرنیوالے عیسائیوں) کیطرف بھی دیکھو کہ کیسے اُلٹے پھرے جاتے ہیں۔ (اَے محبوب ﷺ !) آپ فرماؤ : کیا تم لوگ اللہ ﷻ کے علاوہ اُن (ماں بیٹا) کی عبادت کرتے ہو جو نہ تمہارے نقصان کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ ہی نفع کا (وہ مشکل کشا نہیں)۔ اور اللہ ﷻ ہی (ہر دُعا) سننے والا علم رکھنے والا ہے

49 قُلِ ادْعُوا الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا یَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِیْلًا ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰی رَبِّهِمُ الْوَسِیْلَةَ اَیُّهُمْ اَقْرَبُ وَیَرْجُوْنَ
رَحْمَتَهٗ وَیَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ۝ [بنی اسرائیل : 56 اور 57]

49 (اَے محبوب ﷺ !) آپ فرماؤ : (اَے لوگو !) اُس (اللہ ﷻ) کے علاوہ جن (ہستیوں) کے متعلق تمہیں بڑا زعم ہے، ذرا اُنکو پکار کر دیکھ لو، نہ تو وہ تم سے تکلیف دور کر سکتے ہیں اور نہ ہی تکلیف بدل دینے پر قادر ہیں (مشکل کشا نہیں)۔ جن (بزرگوں) کو یہ پکار رہے ہیں وہ تو خود اپنے رب ﷻ کی بارگاہ میں وسیلہ (نیک اعمال کرنے) کی جستجو میں رہتے ہیں کہ کون اُن میں سے اپنے رب ﷻ کے زیادہ قریب ہوتا ہے۔ اور اُسکی رحمت کے اُمیدوار رہتے ہیں اور اُسکے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں، بیشک تیرے رب ﷻ کا عذاب ڈرنے کی ہی شے ہے۔

50 **آخری نصیحت** وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِیْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ۝ [السجدۃ : 22]

50 اور اُس سے بڑھ کر ظالم شخص بھلا کون ہو سکتا ہے جسکو اُسکے رب ﷻ کی آیتوں سے نصیحت کی جائے پھر بھی وہ اس سے منہ پھیر لے، بیشک ہم ایسے مجرموں سے تو انتقام لینے والے ہیں۔

الداعی الی الخیر: نو جوانان اہلسنت اسلام آباد (پاکستان) e-mail : ahlesunnat_pak @ yahoo.com